ॐ

برہم ستیم سروآدھار

"مانو دھرم" سداچار

پر

ست پرش مہاتما منگت رام جی کے پاون وچار

جس کو

"سنگت سمتاواد" دہلی نے مانو سماج کے اُتھان ارتھ چھپوا کر مُفت تقسیم کیا

"میٹھا سب سے بولنا پوچھیں سب کی خیر — من میں سمریں رام کو کریں اگم کی سیر"

مرتبہ، شری نرسنگھ داس نو — پیش کردہ: شری اندر سین ساہنی

تعداد یکہزار — قیمت وچار وابھیاس

سُپر فائن آف سیٹ پرنٹرز. نئی دہلی

KRI-311

40

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمر نویدن

پریہ پاٹھک گن ۔ آپ کی سیوا میں سداچار کے وِشئے میں تھوڑے سے وچار اَرپن کر رہے ہیں۔ بانی ست پرش مہاتما منگت رام جی کی ہے۔ جنھوں نے اس کل یگ میں اُوتیرن ہو کر "سنگت سمتا واد" کی سنتھاپنا کی اور دو گرنتھ سمتا پرکاش اور سمتا ولاس اپنے نجی انوبھوی بانی اور ست وچنوں کے سنگرہ کے روپ میں پرگٹ کئے۔ اس کل یگ کا مانو آج اپنے مانو دھرم کو اتنا بھول گیا ہے کہ مانو کے روپ میں دانو کے کرم ہو رہے ہیں۔ سداچار کا تیاگ کر کے بھرشٹاچار اور دُراچار کے پنک میں دھنستا جا رہا ہے۔ اس دُکھدائی دَشا کو انوبھو کر کے ست پرش نے جیووں کے اُدّھار کے لئے سداچار کے وِشے میں جو وچار دئے۔ ان میں سے کچھ نمونہ کے طور پر اسی پمفلٹ میں دئے گئے۔ بانی کا سرل ارتھ ساتھ دے دیا گیا ہے۔ آپ سجن پرش ان وچاروں کا ہردے میں منن کریں۔ خود پڑھیں اور دوسروں سے وچار وِمرش کریں۔ آپ کو یہ وچار اچھے لگیں تو سمتا یوگ آشرم نرائنہ نئی دہلی ۲۸ تا اتوار کے دن 12 بجے سے پہلے جا کر اور زیادہ ساہتیہ پراپت کر سکتے ہیں۔ مہاراج نے کہا ہے ؎

راج تیج اور کیرتی سب ہی ہوئے اُجاڑ — منگت کایا جگت کی پلٹے یہ آچار

دُراچار نے کس پرکار ہمارے دیش کی کیرتی یش اور تیج کا ستیاناش کر دیا ہے آج یہ سب ہمارے سامنے ہے۔ کبھی ہمارا دیش وشو گورو تھا اور آج پرماتما کرشنا کرے۔ پربھو سے پرارتھنا ہے "سروے بھونتو سکھی نا سروے سنتو نرامیا۔ سروے بھدرانی پشینتو ما کشچت دکھ بھاگ بھویت" سبھی جیو سکھی ہوں۔ سبھی نروگ ہوں۔ سبھی بھلا بھاؤ دیکھیں کوئی دکھی نہ ہو"

ادم برہم ستیم سرب آدہار آگیا پورن بھئ نرنکار — سیوک سنگت سمتا واد ۔ دہلی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مانو دھرم۔ سداچار

(شبد ۱)

سداچار ہے گیان کی سار — سداچاری پر سے کرتار
بنا ویک من نت اندھیار — سداچار سے ہوئے اُجیار
دھرم کرم کی سکل یہ سار — من میں آوے جو سداچار
اپنی حکمت تیاگ غرور — سداچار کا چڑھے سُرور
بن سداچار من اگن سے کھیا — بنا سداچار سونا جگ پھیکا
من تن بیں بھانڈ اُپجاوے — سداچار کی رسنا جو پاوے
سوہی مانش سب کا سرتاجا — سداچار چت لیوے سماجا
سوہی عالم علم کا دانی — سداچار جس کری پہچانی

ست پُرش جگ آیا میٹن کو سنتاپ
منگت سکھلاوے گیان گت اور حب پرتاپ

(بھاوارتھ) ست پرش سداچار کی مہما بتلاتے ہوئے کہتے ہیں۔ سارے گیان دھیان کی سار سداچار ہے۔ سداچاری پرش پرماتما کو پراپت کرلیتا ہے۔ وویک کے بنا منش کا من اگیان اندھکار میں ڈوبا رہتا ہے۔ سداچار سے من میں پرکاش (اُجالا) ہو جاتا ہے سارے دھرم اور کرم کی سار یہ ہے کہ من میں سداچار آجاوے۔ جو لوگ دھرم کے کاریہ کرتے ہیں پرنتو جیون میں ست آچرن کو نہیں دھارن کرتے۔ ان کے وہ دھرم کرم سب اکارتھ ہی ہوتے ہیں۔ سداچار کا آنند اور سُرور اس کو ملتا ہے جو دیہہ کا ابھیمان موہ ممتا اور چترائی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا تیاگ کرتا ہے۔ سداچار کے بغیر من اگنی کے سمان جلتا ہے۔ سداچار کے بنا منش کا جیون پھیکا ہوتا ہے۔ جن کو جیون میں سداچار کا رس ملتا ہے۔ ان کے تن من میں پورن شانتی اور شیتلتا پراپت ہوتی ہے۔ جس کے چت میں سداچار آتا ہے وہ منشوں میں سرشٹ (سرتاج) ہے وہی پورن گیانی اور تتو ویتا ہوتا ہے۔ جس نے سداچار کو جیون میں دھارن کیا ہے ایسے تتو ویتا ست پرش سنسار میں جیووں کے دکھ سنتاپ مٹانے کے لئے آتے ہیں منگت پرماتما کی مہا پرتاپ اور ست گیان کی گتی سکھلاتا ہے۔

(شبد ۲)

ست کرم سداچار سروپ	سکل مٹاوے وشے کے کوپ
است کرم کو پتھ تیاگے	سداچار کی سمرت جاگے
سداچار یہ بانی آکاش	ساچا حکم صاحب انباش
سداچار یہ شکتی کرتار	سداچاری دیکھ بھلے زنکار
سداچار امرت بھوجن جان	ترپتے جیو مٹے بھرم اگیان
امرت پان سداچار من آیا	ست پرتیت پربھ سمرن پایا

ست کرم کی کھوجنا دیوے من کلیان

منگت دن دن شانتی ہووے بھرم کی ہان

(بھاوارتھ) ست کرم ہی سداچار کا سروپ ہے۔ سداچار منش کے جیون سے وشے واسنا کا انت کر دیتا ہے۔ ست یا شبھ آچار ہی سداچار ہے۔ اس لئے ست کرمی پرش ہی سداچاری ہوتا ہے۔ جس کے اندر سداچار کی جاگرتی آتی ہے یعنی جو سداچاری ہو جاتا ہے وہ است پاپ کرموں کا تیاگ کر دیتا ہے۔ اوناشی پورن پرش پرماتما کا حکم سداچار ہے اور یہی آکاش بانی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ست پرماتما کو کہتے ہیں۔ اس لئے ست آچار یا ست آچرن کا پرماتما سے سیدھا سمبندھ ہے۔ سداچاری کا پرماتما سے سمبندھ ستھاپت ہو جاتا ہے۔ سداچار پرماتما کی شکتی ہے سداچاری کو نرنکار کے درشن ہوتے ہیں۔ امرت بھوجن کھانے والا امر ہو جاتا ہے۔ سداچاری امر پد کو پاتا ہے۔ اس لئے سداچار امرت بھوجن جانو۔ جیو پرم ترپتی کا لابھ کرتا ہے اور اس کا اگیان اندھکار مٹ جاتا ہے۔ سداچاری پرش ست پرتیتی سے پربھو کا نام سمرن کرتا ہے اور انت میں سمرن کے پھل سروپ امرت پان کرتا ہے۔ ست گورو دیو کہتے ہیں۔ ست کرم یا سداچار کی کھوج جیو کا کلیان کر دیتی ہے۔ دن بدن جیو پرم شانتی کو لابھ کرتا ہے اور سب بھرم دکھ سنتاپ کی ہانی ہو جاتی ہے

(شبد ۳)

ملے سداچار پاوے جیون کی سار کرم ولکھن سے ہوئے نستار
اندری بھوگ میں اُپرستا بھاکھے دھیرج دھرم انتر رس چاکھے
کوڑ دیہی کا مان نواری ست پرتیت نت بچے مُراری
اپنا سُکھ نہیں من کو بھاوے اور سُکھ دے نت ریجھاوے
آپ نہ کھاون لادن کا چاؤ امرت بھوجن اوروں کو کھلاؤ
اپنے تن کی نہیں سیوا مانگے ادھم جیو کے نت چرنی لاگے
اپنی آپ نہ کرے وڈیائی اور کیرت رہے من سمائی
سب سے نیچا آپ پچھانے سداچار کی سوگت جانے
دوس رین من یہی بھاؤ اور کے سُکھ میں نت ورتاؤ
دُکھدائی کو بھی سکھ دیوے ست سداچار کو سوجن سیوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سدا چار ہے شرومنی ست مارگ نرنکار
منگت لتس میں جو مرے سو ہی جانا ادتار

(بھاوارتھ) اِس شبد میں سداچاری کا سروپ اور ویوہار بتلا رہے ہیں۔ جس کو سداچار پراپت ہوتا ہے وہ پاپ کرموں سے مُکت ہو جاتا ہے۔ اندریوں کے وِشیوں میں وہ اُداس اور اُپرم ہو جاتا ہے۔ اس کو وِشے بھوگ اچھے نہیں لگتے۔ وہ ہردے میں دھیریہ، شانتی اور ست دھرم پالن کا رس چکھتا ہے۔ ارتھات سداچاری کرتویہ پرائن ہوتا ہے۔ وہ ست وشواس اور پریتی ویرتیتی سے ست نام کا سمرن کرتا ہے اور مِتھیا دیہہ میں اہنگتا اور ممتا کا تیاگ کر دیتا ہے۔ اس کو اپنے شریر کا سکھ اچھا نہیں لگتا۔ پرنتو دوسروں کو سکھ دیکھ بہت پرسن ہوتا ہے۔ سداچاری کو اپنے کھانے اور پہننے کا شوق نہیں رہتا۔ وہ دوسروں کو امرت بھوجن وستر دیکر بہت خوش ہوتا ہے۔ وہ دوسروں سے اپنے شریر کی سیوا نہیں چاہتا۔ بلکہ خود دوسرے چھوٹے سے چھوٹے جیووں کے چرنوں کی سیوا اپنے ہاتھوں سے کرتا ہے۔ وہ کبھی اپنی مہما اور بڑائی کا بکھان نہیں کرتا۔ دوسروں کی کیرتی اور مہانتا اسکے من میں سمائی رہتی ہے دوسروں کو سدا آدر مان دیتا ہے اپنے آپکو سب سے نیچا چھوٹا جانتا ہے۔ جس میں یہ لکشن دکھائی دیں، وہ سداچاری پرش ہے اس نے سداچار کی گتی کو پایا ہے دن رات اسکے من میں سدا یہی بھاو رہتا ہے کہ دوسرے جیووں میں سُکھ کے سادھن بانٹتا رہوں۔ وہ دُکھدائی اور شترو کو بھی سُکھ دیتا ہے۔ وہی پرش سچا سداچاری ہے۔ انت میں مہاتما منگت رام جی کہتے ہیں۔ نرنکار کے ست مارگ میں سداچار شرومنی یعنی سروسریشٹ سادھن اور بھوشن ہے۔ اسی سداچار میں جو اپنے دیہہ کا تیاگ کرتے ہیں۔ ان کو اوتاری پرش جانو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سداچار کے لکشن

سادگی: (۱) سادہ جیون جس کا تس کا من پرسن — منگت سادھن جو کرے پائے مولک دھن
سادہ کھاون سادہ لاون سادہ بچن بلاس — منگت رہنی دیو کی جو پائے تو پاپ وناش
جیبھا کی رسنا میں مت ہوو و غلطاں — منگت کونڈی نرک کی جیو کرے حیران
کھٹا مِٹھا تیکھنا چٹ پٹا نت کھائے — منگت دیرگھ واسنا من کو نت بھرمائے

(بھاوارتھ) جو جیون میں سادگی دھارن کرتا ہے اس کا من سدا پرسن رہتا ہے۔ جو جیون میں سادگی دھارن کرنے کیلئے یتن کرتے ہیں۔ ان کو پرماتما کی پرسنتا روپی امولک دھن ملتا ہے۔ سادہ کھانا سادہ وستر پہننا اور سادہ بات چیت کرنا' یہ دیوتاؤں کی رہنی کے لکشن ہیں۔ جو منش ان تینوں کو دھارن کر لیتا ہے وہ دیوتا ہو جاتا ہے اسکے سب پاپ تاپ ناش ہو جاتے ہیں۔ سادھان۔ زبان کے رس میں مت مگن رہو یہ جیبھا نرک کی کونڈی ہے۔ یہ جیو کو پاپ کرموں میں پھنساتی اور پریشان کرتی ہے جو پرش کھٹ رس بھوجن کھٹا میٹھا تیکشن چٹ پٹا کھانے کا عادی ہو جاتا ہے وہ واسنک کے دیرگھ روگ میں گرست ہو جاتا ہے اور اس کا من بہت ہی چنچل ہوتا ہے۔

شدھ وِیوہار (۲)
شدھ ویوہاری پرش جو اگھٹ لچھمی پائے
منگت ست ویوہار میں لچھمی واس کرائے

(بھاوارتھ): سداچاری پرش کا ویوہار بھی شُدھ ہوتا ہے اور شدھ ویوہاری پرش کے پاس جو دھن آتا ہے وہ اکھُٹ ہوتا ہے اس میں کبھی کمی نہیں آتی وہ کبھی است کرموں میں خرچ نہیں ہوتا اور نہ ناش ہوتا ہے۔ جہاں ست ویوہار ہوتا ہے وہاں لکشمی نواس کرتی ہے۔

ست وِچار (۳)
بن وچار نہ پا سکے دین دنی کی سار — غفلت میں ہی مٹ جائے جیسے دھوئیں انبار
ست وچار تب جانئے جب کرنی نرمل پائے — منگت سادھن سار ہے مٹے بھرم پرچھائے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(بھاوارتھ) وچار کے بنا منش کو دین دنیا، سوارتھ اور پرمارتھ کا گیان نہیں ملتا۔ اور منش کا جیون دھوئیں کے سمان اگیان میں نشٹ ہو جاتا ہے۔ ست وچار کی پراپتی تب جانی چاہئے جب ہمارے کرم شدھ اور نرمل ہوں۔ ست وچار سار سادھن ہے جس سے جیو کے بھرم دور ہو جاتے ہیں

نرمانتا (۴)

بھول کر نہ کیجئے کوڑی دیہہ کا مان
منگت ایک ہی پلک میں اُڑ جائے دھوں سمان

(بھاوارتھ) متھیا ناشوان دیہہ کا ابھیمان بھول کر بھی نہ کرنا کیونکہ دھوڑی کے سمان یہ ایک پل میں ناش ہو جاتی ہے اِس جڑ شریر کے اندر چیتن پرش پرماتما نواس کرتا ہے اسکا دھیان کرو

پراو پکار (۵)

من سے کرے اپکار جو دکھی دین کے ساتھ
منگت شوبھا جگت کرے بخش دیوے سو ناتھ

(بھاوارتھ): جو دین دکھی کی سیوا کرتے اور جیوان میں پراو پکار کو دھارن کرتے ہیں۔ مالک ان پر خوش ہوتا ہے اور جگت ان کی شوبھا کے گن گاتا ہے۔

سنتوش (۶)

حق پہچانے اپنا پر حق دیوے نہ چیت
حق پرایا جو کھائے مونہہ بد نیت

(بھاوارتھ) جو اپنے ادھیکار یا حق پر سنتوش کرتے ہیں۔ دوسروں کے حق میں چیت نہیں جانے دیتے وہ سداچاری سنتوشی پرش ہیں۔ جو پرایا حق کھاتے ہیں، بد نیت بے ایمان منش ہیں۔

پریم (۷)

بھاڑ دا اپنی خودی کو سنیو راہ نجات
مانش سے دیوت ہوئے جو من پریم کمات

بھاوارتھ: دیہہ ابھیمان کو تیاگ کر کے موکش مارگ کی بات سنو۔ جو من میں دوسرے جیووں کے لئے پریم دھارن کرتے ہیں۔ وہ منش سے دیوتا ہو جاتے ہیں۔

(۸) موت کی یاد (۹) ست سنگت (۱۰) ست پرشارتھ سداچاری پرش میتی سب لکشن پرگٹ ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۷۔ ایشور پریم

بنا پریم نہ ہر ملے نہ اُپجے آنند
ترشنا اگنی میں جلے بنا پریم جم پھند

پریم اُپجاون کا یہ نرمل وچار
آپا مٹے ہر جپے اُپجے پریم کی سار

پریم سم نہ بندگی جوگ تپ اور دان
منگت بنا پریم کے ملے نہ نرمل گیان

پریم پرساد کھائے کے پایو روپ تیاگ
منگت بدھ ستھر بھئی گئی کلپنا بھاگ

پریم کی سار کیا گنوں پریمی ہر کا روپ
دبدھا دُرمت میٹ کے نت ہی رٹے بنو

مارگ پریم کا کٹھن ہے سیس دئے تب پلئیے
منگت نرمل دیس وہ جا ابگت پرش سمائے

پریم رس جن چاکھیا تاپ تین ہوئے دور
منگت نشچل دھیان میں سمریں نام حضور

جن کے گھٹ میں پریم نہ گوڑھے تاکے نین
مکھڑا بہت اُداس نت تین بولے امرت بین

(بھاوارتھ)۔ گورودیو مہاراج پریم کی مہما درشاتے ہوئے کہتے ہیں۔ پربھو پریم کے بنا نہ تو جیون میں سُکھ آنند کی پراپتی ہوتی ہے اور نہ ہی پربھو پرماتم دیو کے درشن ہوتے ہیں۔ پریم کے بنا جیو آواگون کے بندھن میں پھنس کر دن رات ترشنا کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔ جیو کے ہردے میں پربھو پریم اُپجانے کا ارتھات اُتپن کرنے کا یہ نرمل وچار سنو۔ جیو اپنا آپا (اہنکار) دیہہ ابھیمان مٹا دے۔ اور نرمان ہو کر شردھا پوروک پربھو نام کا سمرن کرے۔ تب انتر میں پریم کا سار تتو پرگٹ ہوتا ہے۔ پریم کے سمان نہ یوگ اور تپ ہے نہ ہی پوجا بندگی ہے اور نہ ہی دان پریم کی برابری کر سکتا ہے۔ پریم کے بنا پربھو کا شدھ سروپ گیان نہیں پراپت ہوتا۔ جو پریم کا پرساد کھاتے ہیں۔ ان کے جیون میں ویراگ اور تیاگ پرویش کرتے ہیں۔ ان کی بدھی ستھر ہوتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے اور من سے کلپنا بھاگ جاتی ہے یعنی ان کا من نروکلپ اور شانت ہوتا ہے۔ ست پرش فرماتے ہیں۔ میں پریم کی مہما کہاں تک ورنن کروں۔ پریمی ہری کا روپ ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے من کی ساری دُبدھا اور دُرمتی کو دُور کر کے اپنے آتم سروپ میں رمن کرتا ہے۔ پریم کا مارگ بہت کٹھن کرال ہے۔ سر کی بازی لگانے سے پریم ملتا ہے۔ گورو مہاراج کہتے ہیں۔ ہمارا نرمل نج دیش وہی ہے۔ جہاں اگت شبد پرش انہد ناد کی پراپتی ہوتی ہے۔ جو پریم کے امرت رس کو چکھتے ہیں۔ ان کے سب تاپ سنتاپ دُور ہو جاتے ہیں اور وہ ایکاگرا اور نشچل چت سے حضور کے ست نام کا سمرن کرتے ہیں۔ انت میں پریمی عاشق کی پہچان بتلاتے ہیں۔ جن پریمی بھگتوں کے گھٹ میں پربھو پریم نواس کرتا ہے۔ اُن کے نیتر گوڑھے لال ہوتے ہیں۔ پریم کی خماری اور نشہ ان پر سوار رہتا ہے۔ اُن کا مُکھ سدا اُداس رہتا ہے۔ پرنتو سدا پریم رس سے شرابور امرت بانی اور میٹھے وچنوں کی ورشا کرتے ہیں۔

۸۔ (ست سنگت)

ست سنگت ست کھوجنا ست پُرشوں تے پیار — سنگت ملے تیاگ تب جب گہرا چت وچار
ست سُنئے ست منئے ست کا کرے ندھیاس — سنگت ست نت سمرئیے۔ مٹے کرم کی پھانس
ست پرشوں کی پوجا۔ یہی یتھارتھ جان — سنگت تن کی سیکھ سے پاویں ساچا نام ندھان
دیہہ مِتھیا ست آتما۔ نرمل سُنو ووِیک — سنگت آتم کھوجنا۔ من کی ہرے وِکھیپ

(بھاوارتھ): منش جیسا سنگ کرتا ہے ویسا ہی رنگ لگتا ہے۔ ست سنگت سے ست پرماتما کی کھوج۔ پربھو انوراگ اور سنت ست پرشوں سے پیار کی پراپتی ہوتی ہے۔ ست سنگت سے ست وچاروں کی پراپتی ہوتی ہے۔ جب منش ان وچاروں کا بار بار منن کرتا ہے۔ ایکاگر چت سے چنتن کرتا ہے۔ تب اس میں ویراگ اور تیاگ کی بھاونا جاگرت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوتی ہے سنت تلسی داس جی کا کہنا ہے ؎

؎ بن ست سنگ وویک نہ ہوئی رام کرپا بن سُلبھ نہ سوئی

ارتھات ست سنگ کے بنا وویک نہیں ملتا اور پربھو رام کی کرپا کے بنا ست سنگ بھی آسانی سے نہیں ملتا۔ ست سنگت میں وچرنے والے پرش ہی ست کا شرون کرتے ہیں۔ گورو مہاراج پاد تساہن دیکر کہتے ہیں۔ پریمی جنو۔ سدا ست کا شرون کرو۔ ست آتما کا منن کرو اور ست آتما کا ندھیاسن کرو۔ ست تتو آتما کا نام سمرن کرنے سے جیو کی کرم کی پھانسی مٹ جاتی ہے۔ سنتوں اور ست پرشوں کی یتھارتھ پوجا ہی ہے۔ کہ جیوان کی شکشا دوارا بھجن ابھیاس کرکے ست نام شبد کو انتر میں پرگٹ کرے۔ انت میں مہاراج ست سنگت سے پراپت ہونے والے وویک کے بارے میں کہتے ہیں۔ نرمل وویک کا سوروپ یہ ہے کہ برہم ستیم جگت متھیا۔ آتما ست ہے دیہہ متھیا ہے۔ اس لئے آتما برہم کی کھوج کرو جس سے جیو کے من کے وکشیپ دوش کا نوارن ہو جائے۔ اور جیو موکش لابھ کرے

۹۔ ست پرشارتھ

ست پرشارتھ دھار کے جگ میں پاؤ جیت — منگت کرنی کر چلو جو تین کال سُکھ ریت

ست پرشارتھ دھار کے اپنی دُرمت تیاگ — منگت سادھن سار یہ سب گنیوں کی جاگ

دیہہ کی ممتا دھار کے کھو جو آتم گیان — منگت نسالین بھئی گھر پائیو پُرکھ سوجان

(بھاوارتھ): سنسار میں پرش پریتن سے ہی جیون کی نیا ٹھیک بھوساگر سے پار ہوتی ہے اس لئے ہے پریمی۔ جیون میں ست پُرشارتھ کو دھارن کرو۔ پربھو پراپتی کے لئے تین پریتن کرو۔ اور جگ جیون میں وجے پراپت کرو۔ ست کرنی کرو۔ سمرن بھجن کرو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے اپنی کمال سکھدائی ہے۔ ست پرشارتھ کو دھارن کرکے اپنی درمتی کا تیاگ کرنا او ... فرماتے ہیں ... بات دیہہ کی اہنگتا ممتا اور مایا موہ کا تیاگ کردو۔ گورو مہاراج کہتے ہیں ... یہ سب سادھنوں کا سار ہے۔ سب گنی پرشوں کو اسی سادھن سے ... روپ میں جاگرتی ملتی ہے۔ دیہہ کی ممتا کو دھارن کرکے جیو آتمی سروپ کے پرماد میں گرست ہوکر دکھی ہوتا ہے۔ اس لئے پرشارتھ کرکے ... ترگیان پراپت کرو۔ جس سے جیو کی سب کلپنا اور واسنا لین ہوجاتی ہیں۔ اور اپنے گھٹ میں آتم سروپ کا لابھ ہوتا ہے۔ اور جیو سکھی ہوجاتا ہے

۱۰۔ موت کی یاد

سونا منوں وسار کے اُٹھ جیون کو سمبھال — جو کرنا ہے سو کرلیو۔ گرج رہیا سر کال
پیر، پیغمبر اولیا، راجہ، رانا، میر — کال سبھی کو کھا گیا۔ دیکھت نہ سریر
بڑے بڑے مانی اور بڑے صاحب تدبیر — منگت چارہ نہ چلے جب کال گراسے سریر

(بھاوارتھ) :- پریمی اُٹھو۔ موہ کی ندرا سے جاگو اور اپنے مانو جیون کے کلیان کا یتن کرو اور جو کچھ کرنا ہے وہ جلدی کرلو۔ کیونکہ جیون کا کوئی بھروسہ نہیں۔ کال سر پر گرجنا کر رہا ہے۔ دیکھو سنسار میں یہ کال پیر، پیغمبر، اولیا، راجے رانے اور پیر سبھی کو کھا جاتا ہے۔ یہ کسی شریر کا خیال نہیں کرتا۔ دنیا میں بڑے بڑے ابھمانی، مان پرتشٹھا والے بہادر پرشارتھی لوگ ہوئے ہیں۔ پرنتو کسی کا کوئی چارہ نہیں چلتا۔ جب کال ان کے شریر کو گراس کرتا ہے۔ اس لئے موت سے پہلے اپنے جیون لکشیہ کی پراپتی کرلو — اوم برہم ستیم۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri